سوال

علی احمد فوت ہوگیا اس کی کوئی اولاد نہیں تھی، اس کے وارثوں میں دو حقیقی بھائیوں کے بچے اور تین باپ شریک بھائی موجود ہیں، وراثت کیسے تقسیم کی جائے گی؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا سوال سے ظاہر ہوتا ہے کہ علی احمد کے وارث درج ذیل افراد ہیں:

- دو حقیقی بھائیوں کی اولاد
- تین باپ شریک بھائی

اگر میت کے صرف یہی وارث زندہ ہیں تو ساری جائیداد تین باپ شریک بھائیوں میں تقسیم ہوگی، سارے مال کے تین حصے کیے جائیں گے، ہر باپ شریک بھائی کو ایک حصہ مل جائے گا۔

دو حقیقی بھائیوں کی اولاد کو کچھ نہیں ملے گا، کیونکہ جب میت کے قریبی وارث موجود ہوں تو دور کے وارث کو کچھ نہیں ملتا، باپ شریک بھائی رشتے میں میت کے زیادہ قریب ہیں۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَلْحِقُوا الفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا، فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ (صحیح البخاري، الفرائض: 6732).

تم جن ورثا کا حصہ متعین ہے انہیں ان کا حصہ پورا پورا ادا کر دو، پھر جو مال بچ جائے اسے میت کے قریبی ترین رشتے دار کو دے دو۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

ڈاکٹر حافظ انس نضر